An Roinn Dlí agus Cirt
Department of Justice

انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن (بین الاقوامی تحفظ کو قانونی حیثیت دینے) کی سکیم

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس (IPO)

انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن (بین الاقوامی تحفظ کو قانونی حیثیت دینے) کی سکیم کے حوالے سے اکثر پوچھے جانے والے سوالات

سیکشن 1۔ عمومی تفصیلات

1.1اس سکیم کی نوعیت کیا ہے؟

1.2حکومت نے اِس سکیم کا اعلان کیوں کیا ہے؟

سیکشن 2۔ کون اِس سکیم کے لیے اہل ہے؟

2.1میں اِ س سکیم میں شامل ہونے کے لیے کوالیفائی کس طرح کر سکتا/سکتی ہوں؟

2.2کیا میرے خاندان کے دیگر افراد کو الگ سے درخواست دینی ہوگی؟

2.3. میں اُوپر دیے گئے اہلیت کے معیار کی کچھ شرائط پر پورا اترتا/اترتی ہوں لیکن سب پر نہیں۔ تو کیا میری درخواست کامیاب رہے گی؟

2.4. میں انٹرنیشنل پروٹیکشن (بین الاقوامی تحفظ) کا/کی موجودہ درخواست دہندہ ہوں اور تمام شرائط پر پورا اترتا/اترتی ہوں لیکن میرے بچے ہیں جن کا اندراج انٹرنیشنل پروٹیکشن پراسس میں نہیں کیا گیا۔ کیا میرا بچہ/میرے بچے اس سکیم میں شمولیت کے لیے کوالیفائی کرسکتا/سکتے ہیں؟

2.5. میں انٹرنیشنل پروٹیکشن (بین الاقوامی تحفظ) کا/کی موجودہ درخواست دہندہ ہوں اور تمام شرائط پر پورا اترتا/اترتی ہوں لیکن میرا/میری شریک حیات ان شرائط پر پورا نہیں اترتا۔ کیا میرا/میری شریک حیات اس سکیم میں شمولیت کے لیے کوالیفائی کرسکتا ہے؟

2.6. اگر میں انٹرنیشنل پروٹیکشن (بین الاقوامی تحفظ) کے لیے درخواست گزار ہوں اور ریاست/ملک چھوڑ چکا/چکی ہوں تو کیا میں اب بھی اس کے لیے اہل ہوں؟

2.7 اگر فی الوقت میری ملک بدری کا حکم نامہ موجود ہے تو کیا میں پھر بھی درخواست جمع کرا سکتا/سکتی ہوں؟

2.8اگر مجھے امیگریشن ایکٹ 1999 کے سیکشن **3(6)** کے تحت ملک بدر کیے جانے کا حکم نامہ جاری کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے تو کیا میں (بین الاقوامی تحفظ) کے لیے درخواست دینے کا/کی اہل ہوں؟

2.9 اگر میری انٹرنیشنل پروٹیکشن سے متعلق درخواست کے بارے میں فیصلہ منفی آیا ہے اور میری ملک بدری سے متعلق حکم نامہ موجود ہے تو کیا میں درخواست دے سکتا/سکتی ہوں؟

2.10.کیا میں لانگ ٹرم آن ڈاکومنٹڈ مائگرینٹس سکیم کے ضوابط اور اس سکیم کے تحت درخواست دے سکتا/سکتی ہوں؟

2.11 IPAT کے پاس میری اپیل زیر التوا ہے اور فی الوقت میں لیبر مارکیٹ ایکسس پرمشن **(LMAP)** کے تحت کام کرنے کی اجازت کا/کی حامل ہوں۔ میں نے انٹرنیشنل پروٹیکشن سٹرینڈ آف آن ڈاکومینٹڈ مائیگرینٹس سکیم کے تحت رہنے کے اجازت نامہ کے لیے بھی درخواست دی۔ اگر **IPAT** کے پاس میری اپیل کا فیصلہ آجاتا ہے اور اس منفی فیصلہ کی توثیق کرتی ہے جو مجھے اس سے پہلے انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس **(IPO)** سے وصول ہوا تھا تو کیا اس صورت میں مَیں کام کرنے

کا اجازت نامه کھو دوں گا/گی جب که میں انٹرنیشنل پروٹیکشن سٹرینڈ آف آن ڈاکومینٹڈ مائیگرینٹس سکیم کے تحت اپنی درخواست پر فیصله کے انتظار میں ہوں؟

سیکشن 3۔ درخواست کا عمل

3.1 میں درخواست کب جمع کرا سکتا/سکتی ہوں؟

3.2 میں درخواست کس طرح جمع کرا سکتا/سکتی ہوں؟

3.3. کیا اس درخواست کے لیے کوئی فیس ہے؟

3.4 میرے درخواست جمع کرانے پر کیا مجھے کوئی منظوری/رسید ملے گی؟

3.5 درخواست پر عمل ہونے میں کتنا وقت لگے گا؟

3.6. اپنی درخواست کی کیفیت معلوم کرنے کے لیے میں **IPO** سے رابطه کس طرح کرسکتا/سکتی ہوں؟

3.7. اپنی درخواست فارم کے حصه کے طور پر مجھے اپنا ذاتی ای میل ایڈریس کب فراہم کرنا ہے؟

3.8. کیا میں درخواست فارم میں کسی اور شخص کا ای میل ایڈریس استعمال کر سکتا/سکتی ہوں؟

3.9. مجھے **eVetting** (تحقیق) کے عمل سے کیوں گزرنا ہوگا؟

3.10. eVetting کا عمل کیا ہے؟

3.11. کیا میں **eVetting** کے عمل سے گزرنے کی بجائے پولیس کلیئرنس سرٹیفکیٹ جمع کرا سکتا/سکتی ہوں؟

3.12. کیا میں اپنی **eVetting** کی درخواست کی کیفیت کا پته لگا سکتا/سکتی ہوں؟

3.13. اپنی درخواست پر، مجرمانه ریکارڈ کی نشاندہی کے طور پر، کیا مجھے آپ کو یه بتانے کی ضرورت ہے که میں نے کون سی سزائیں بھگتی ہیں؟

3.14. میرے بچے کی عمر 18 سال سے کم ہے، کیا اُسے تحقیق کے عمل سے گزرنے کے لیے رضامندی ظاہر کرنے کی ضرورت ہے؟

3.15. میں نیشنل ویٹنگ بیورو کی طرف سے افشا کی گئی تحقیقاتی تفصیلات سے متفق نہیں ہوں۔ میں کیا کر سکتا/سکتی ہوں؟

3.16. اپنے درخواست فارم کے حصه کے طور پر مجھے کون سی دستاویزات جمع کرانے کی ضرورت ہے؟

3.17. میں اپنی دستاویزات کو ایک **PDF** کی شکل میں یکجا کس طرح کر سکتا/سکتی ہوں؟

3.18. کیا مجھے ایک وکیل یا این جی او **(NGO)** کے ذریعے انٹرنیشنل پروٹیکشن سکیم ریگولرائزیشن سکیم یونٹ کے لیے درخواست دینے کی ضرورت ہے؟

سیکشن 4۔ درخواست منظور ہوگئی

4.1. میری درخواست منظور (کامیاب) ہوجاتی ہے تو اس صورت میں کیا ہوتا ہے؟

4.2. سٹیمپ 4 مجھے کیا کرنے کی اجازت دیتا ہے؟

4.3. اس دو سال کے اجازت نامہ کی معیاد مکمل ہونے پر مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

4.4. میری طرف سے اجازت نامہ کی تجدید کرانے پر، یہ تجدید کتنے عرصہ کے لیے ہوگی؟

4.5. مجھے دی گئی اجازت کے ساتھ کون سی شرائط مُنسلک ہیں؟

4.6. اگر مجھے اِس سکیم کے تحت اجازت نامہ جاری ہوتا ہے اور میں اسے اپنے لوکل امیگریشن افسر کے ہاں رجسٹر نہیں کراتا/کراتی تو کیا اس کی معیاد ختم ہونے پر اس کی تجدید کی جا ئے گی؟

4.7. اگر مجھے سٹیمپ 4 کی شرائط پر اجازت دی جاتی ہے تو کیا میرے خاندان کے افراد کو بھی اجازت حاصل ہوتی ہے؟

4.8. اس سکیم کے تحت مجھے اجازت ملنے کے بعد، کیا میں آئرلینڈ میں رہائش کے لیے اپنی فیملی کو ساتھ لا سکتا/سکتی ہوں؟

4.9. مجھے ریاست/ملک میں رہائش پذیر ہونے کی اجازت جاری کی گئی ہے، کیا یہ اجازت واپس لی جاسکتی ہے؟

4.10. اگر مجھے ریاست/ملک میں رہنے کی اجازت جاری کی جاتی ہے انٹرنیشنل پروٹیکشن (بین الاقوامی تحفظ) کے لیے میری دی گئی درخواست کا کیا ہوگا؟

سیکشن 5۔ درخواست مسترد کردی گئی

5.1. اگر میری درخواست مسترد کردی جاتی ہے تو اس صورت میں کیا ہوتا ہے؟

5.2. اگر میں درخواست کے مسترد کیے جانے کے فیصلہ کے خلاف اپیل کرتا/کرتی ہوں تو اپیل کی درخواست کے لیے مجھے کون سی دستاویزات منسلک کرنی ہوں گی؟

5.3. اگر میری اپیل کامیاب نہیں ہوتی تو اس صورت میں کیا ہوگا؟

5.4. اگر میری درخواست کو مسترد تصور کیا جاتا ہے تو اس صورت میں میری درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا کیا ہوگا؟

سیکشن 6۔ اضافی معلومات

6.1. مجھے ریاست/ملک میں فوجداری جُرم میں سزا ہوئی ہے، کیا میں ریگولرائزیشن سکیم کے لیے درخواست دینے کا/کی اہل ہوں؟

6.2. مجھے پر فوجداری جرم کے حوالے سے فردِ جرم عائد کر دی گئی ہے اور میں مقدمہ کی عدالتی سماعت کا انتظار کررہا/رہی ہوں۔ کیا اس کا اثر میری درخواست پر ہوگا؟

سیکشن 1۔ عمومی تفصیلات

1.1اس سکیم کی نوعیت کیا ہے؟

محدود وقت کی یہ سکیم ان لوگوں کو رہائش کی اجازت دینے کے لیے وضع کی گئی ہے جو فی الوقت دو سال یا اس سے زائد عرصہ کےلیے حفاظتی سسٹم میں ہیں، آئرلینڈ میں رہائش پذیر ہیں اور طویل عرصہ سے انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 کے تحت عارضی رہائشی اجازت نامہ کے ساتھ رہائش پذیر ہیں اور ان کے پاس عارضی رہائشی سرٹیفکیٹ **(TRC)** ہے۔

1.2 حکومت نے اس سکیم (منصوبہ) کا اعلان کیوں کیا ہے؟

یہ پروگرام حکومت کی طرف سے وعدہ ہے جس کے تحت طویل عرصہ سے بغیر دستاویزات رہنے والے لوگوں اور ان کے زیر کفالت افراد (کی رہائش) کو قانونی حیثیت دینے کے لیے تجاویز کو سامنے لانا تھا جس کا مقصد:
"طویل عرصہ سے بغیر دستاویزات رہائش پذیر لوگوں اور ان کے زیر کفالت افراد کے لیے نئے راستے پیدا کرنا، حکومت کی تشکیل کے بعد 18 ماہ کے اندرانہیں قانونی حیثیت دینے کے لیے مخصوص کسوٹی پر پورا اترنا اور ایسا کرتے ہوئے یورپی یونین اور مشترکہ سفری علاقہ **(Common Travel Area)** کے حوالے سے وعدوں (ذمہ داریوں) کو ذہن میں رکھنا۔"

نتیجتاً یہ فیصلہ کیا گیا کہ ڈائریکٹ پرووِیژن کے حوالے سے کیتھرین ڈے رپورٹ میں دی گئی تجویز کو زیرِ غور لایا جائے تاکہ دو سال یا اس سے زائد عرصہ سے سِنگل پروسیجر پر موجود افراد کو رہائشی اجازت نامہ فراہم پر غور کیا جائے، پروٹیکشن ایپلیکنٹ سٹرینڈ سکیم وضع کر کے اس دستاویز کو غیر دستاویزی سکیم میں شامل کیا جائے۔

سیکشن 2۔ کون اِس سکیم کےلیے اہل ہے؟

2.1 میں اِ س سکیم میں شامل ہونے کے لیے کوالیفائی کس طرح کر سکتا/سکتی ہوں؟

اس سکیم کے تحت کوالیفائی کرنے کے لیے آپ کو ذیل میں دی گئی تمام شرائط پر پورا اترنا چاہیئے

- بین الاقوامی تحفظ (انٹرنیشنل پروٹیکشن) کے موجودہ درخواست دہندہ بنیں۔ موجودہ درخواست دہندہ سے مراد ایسا فرد ہے جو (انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 کے سیکشن 15 کے تحت) ذاتی طور پر انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس میں پیش ہوا اور اسے ایک **ID** نمبر اور تاریخ اجراء کا حامل عارضی رہائشی کارڈ جاری کیا گیا اور جس کی درخواست سے متعلق ابھی تک (انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 کے سیکشن 47 کے تحت) منسٹیریل ڈیسیژنز یونٹ کی طرف سے حتمی فیصلہ جاری نہیں کیا گیا۔
- **سکیم کے اجراء سے 2 سال قبل انٹرنیشنل پروٹیکشن پراسس میں شامل ہوں۔** درخواست برائے انٹرنیشنل پروٹیکشن کے پراسس کی تاریخ اس دن سے شروع ہوتی ہے جب درخواست دہندہ (انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 کے سیکشن 15 کےتحت) ذاتی حیثیت میں انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس میں پیش ہوتا ہے اور اسے ایک **ID** نمبر اور تاریخ اجراء کا حامل عارضی رہائشی کارڈ جاری کیا جاتا ہے۔ اگر آپ سکیم کے اجراء کی تاریخ پر انٹرنیشنل پروٹیکشن پراسس میں 2 سال سے کم عرصہ سے موجود ہیں تو آپ درخواست دہندہ کے طور پر کوالیفائی نہیں کریں گے۔
- بین الاقوامی تحفظ کی درخواست کے عرصہ کے دوران آپ ریاست میں تسلسل کے ساتھ رہائش پذیر رہے ہیں، جو کہ انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 کے سیکشن **16(3)(a)** کی شرط ہے۔ رہائش کے تسلسل میں وقفہ کی اجازت ہے جس کا مقصد مختصر وقت جس کی زیادہ سے زیادہ حد 60 دن ہے، کے لیے ریاست سے غیر حاضر رہنے کو شمار نہ کیا جانا ہے۔
  اچھے اخلاق و کردار کے مالک ہوں ۔

2.2 کیا میرے خاندان کے دیگر افراد کو الگ سے درخواست دینی ہوگی؟

جی ہاں۔ وہ تمام افراد جو بین الاقوامی تحفظ کے موجودہ درخواست گزار ہیں اور دیگر تمام شرائط پر پُورا اترتے ہیں انہیں سکیم کے تحت علیحدہ طور پر درخواست دینی چاہیئے۔

2.3 میں اوپر دیے گئے اہلیت کے معیار کی کچھ شرائط پر پورا اترتا/اترتی ہوں لیکن سب پر نہیں۔ تو کیا میری درخواست کامیاب رہے گی (منظور ہوجائے گی)؟

جی نہیں۔ اس سکیم کے لیے کوالیفائی کرنے کےلیے ضروری ہے کہ آپ تمام شرائط پر پورا اترتے ہوں۔

2.4 میں انٹرنیشنل پروٹیکشن (بین الاقوامی تحفظ) کا/کی موجودہ درخواست گزار ہوں اور تمام شرائط پر پورا اترتا/اترتی ہوں لیکن میرے بچے ہیں جن کا اندراج انٹرنیشنل پروٹیکشن پراسس میں نہیں کیا گیا۔ کیا میرا بچہ/میرے بچے اس سکیم میں شمولیت کے لیے کوالیفائی کرسکتا/سکتے ہیں؟

جی نہیں۔ بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست ایسے کسی بھی بچے (بچوں) کے لیے جمع کرائی جانی چاہیئے جنہوں نے پہلے یہ درخواست جمع نہیں کرائی۔ یہ درخواستیں انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 کے تحت عمل میں لائی جائیں گی۔

2.5 میں انٹرنیشنل پروٹیکشن (بین الاقوامی تحفظ) کا/کی موجودہ درخواست دہندہ ہوں اور تمام شرائط پر پورا اترتا/اترتی ہوں لیکن میرا/میری شریک حیات ان شرائط پر پورا نہیں اترتا۔ کیا میرا/میری شریک حیات اس سکیم میں شمولیت کے لیے کوالیفائی کرسکتا ہے؟

جی نہیں۔ تمام درخواست انفرادی حیثیت میں دی جاتی ہیں۔ اگر شریک حیات مذکورہ بالا تمام شرائط پر پورا نہیں اترتا/اترتی تو وہ اس سکیم کے لیے کوالیفائی نہیں کرتا/کرتی۔

2.6 اگر میں انٹرنیشنل پروٹیکشن (بین الاقوامی تحفظ) کے لیے درخواست گزار ہوں اور ریاست/ملک چھوڑ چکا/چکی ہوں تو کیا میں اب بھی اس کے لیے اہل ہوں؟

جی ہاں۔ آپ کو اجازت ہے کہ آپ ریاست سے ایک غیر تصدیق شدہ غیر حاضری جس کا زیادہ سے زیادہ دورانیہ 60 دِن ہے، کرسکتے ہیں۔ ایسی ریاست سے غیر حاضری (عدم موجودگی) جو آپ کی روانگی (اسے چھوڑنے) سے پہلے انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کی طرف سے منظور کی جا چکی ہے، آپ کی درخواست پر اثر انداز نہیں ہوگی۔

2.7 اگر فی الوقت میری ملک بدری کا حکم نامہ موجود ہے تو کیا میں پھر بھی درخواست جمع کرا سکتا/سکتی ہوں؟

جی نہیں۔ اگر فی الوقت آپ کی ملک بدری کا حکم نامہ موجود ہے تو آپ اس سکیم کے لیے درخواست جمع نہیں کراسکتے کیوں کہ اب آپ انٹرنیشنل پروٹیکشن کے موجودہ درخواست دہندہ نہیں رہے۔ آپ ڈپارٹمنٹس ریگولرائزیشن آف لانگ ٹرم اَن ڈاکو مینٹڈ مائیگرینٹس سکیم میں شامل ہونے کے اہل ہوسکتے ہیں۔ اس سکیم سے متعلق تفصیل درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہیں:

https://www.irishimmigration.ie/regularisation-of-long-term-undocumented-migrant-scheme/

2.8 اگر مجھے امیگریشن ایکٹ 1999 کے سیکشن 3(6) کے تحت ملک بدر کیے جانے کا حکم نامہ جاری کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے تو کیا میں (بین الاقوامی تحفظ) کے لیے درخواست دینے کا/کی اہل ہوں؟

جی نہیں۔ اگر آپ کو امیگریشن ایکٹ 1999 کے سیکشن 3(6) کے تحت ملک بدر کیے جانے کا حکم نامہ جاری کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے تو اس سکیم کے لیے درخواست دینے کے اہل نہیں ہیں کیوں کہ اب آپ انٹرنیشنل پروٹیکشن کے موجودہ درخواست دہندہ نہیں رہے۔ آپ ڈپارٹمنٹس ریگولرائزیشن آف لانگ ٹرم اَن ڈاکو مینٹڈ مائیگرینٹس سکیم میں شامل ہونے کے اہل ہوسکتے ہیں۔ اس سکیم سے متعلق تفصیل درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہیں:

https://www.irishimmigration.ie/regularisation-of-long-term-undocumented-migrant-scheme/

2.9 اگر میری انٹرنیشنل پروٹیکشن سے متعلق درخواست کے بارے میں فیصلہ منفی آیا ہے اور میری ملک بدری سے متعلق حکم نامہ موجود ہے تو کیا میں درخواست دے سکتا/سکتی ہوں؟

ایسے درخواست دہندگان جن کی انٹرنیشنل پروٹیکشن کے لیے دی گئی درخواست پر منفی فیصلہ آیا ہے اور ان کے بارے میں ملک بدری سے متعلق فعال حکم نامہ موجود ہے وہ انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن سکیم کی شرائط پر پورا نہیں اترتے۔

اگر ایسے درخواست دہندگان ذیل میں دی گئی ویب سائٹ پر موجود شرائط پر پورا اترتے ہیں تو وہ ریگولرائزیشن آف لانگ ٹرم آن ڈاکو مینٹڈ مائیگرینٹس سکیم میں شامل ہونے کے اہل ہوسکتے ہیں۔

https://www.irishimmigration.ie/regularisation-of-long-term-undocumented-migrant-scheme/

انٹرنیشنل پروٹیکشن کے عمل میں صرف ہونے والا وقت دستاویزی تصور کیا جاتا ہے اور اسے ریگولرائزیشن آف لانگ ٹرم آن ڈاکومنٹڈ مائیگریشن سکیم شمار نہیں کیا جاسکتا۔

غیر دستاویزی رہائش کی تاریخ کا آغاز منسٹیریئل ڈیسیژن یونٹ کی طرف سے جاری کیے جانے والے تعین کننده خط (ڈیٹرمینیشن لیٹر) سے ہوتا ہے جس پر انٹرنیشنل پروٹیکشن کے عمل کے بارے میں منفی فیصلہ کی وضاحت کی گئی ہو۔

ایسے درخواست دہندگان جو یا تو سکیم کی شرائط پر پورا نہیں اترتے یا وہ جن کے خلاف مُلک بدری کا فعال حکم نامہ موجود ہے وہ ISD کے ریپیٹری ایشن یونٹ کو درخواست دے کر امیگریشن ایکٹ 1999 (ترمیم شدہ) کے سیکشن (11)3 کے تحت ملک بدری کے حکم نامہ میں ترمیم یا اُس کی منسوخی کی استدعا کرسکتے ہیں خاص طور پر ایسی صورت حال میں جب اس حکم نامہ کے جاری ہونے کے بعد حالات و واقعات میں تبدیلی آچکی ہو۔

بغیر دستاویزات مہاجرین کے لیے بنیادی سکیم سے متعلق مزید معلومات کے لیے آپ درج ذیل پر ای میل کرکے ریگولرائزیشن آف لانگ ٹرم آن ڈاکومینٹڈ مائیگرینٹس سکیم سے رابطہ کرسکتے ہیں:

undocumentedhelp@justice.ie

2.10 کیا میں ریگولرائزیشن آف لانگ ٹرم آن ڈاکومنٹڈ مائگرینٹس سکیم اور اس سکیم کے تحت درخواست دے سکتا/سکتی ہوں؟

جی نہیں۔ انٹرنیشنل پروٹیکشن (بین الاقوامی تحفظ) کے درخواست دہنگان کو لازمی طور پر اِس سکیم کے تحت درخواست دینی چاہیئے۔ بین الاقوامی تحفظ کے درخواست دہندگان کی طرف سے ایسی درخواستیں جو ریگولرائزیشن آف لانگ ٹرم آن ڈاکومینٹڈ مائیگرینٹس سکیم کے تحت دی جاتی ہیں وہ اہل نہیں ہوں گے۔

2.11 IPAT کے پاس میری اپیل زیر التوا ہے اور فی الوقت میں لیبر مارکیٹ ایکسس پرمشن (LMAP) کے تحت کام کرنے کی اجازت کا/کی حامل ہوں۔ میں نے انٹرنیشنل پروٹیکشن سٹرینڈ آف آن ڈاکومینٹڈ مائیگرینٹس سکیم کے تحت رہنے کے اجازت نامہ کے لیے بھی درخواست دی۔ اگر IPAT کے پاس میری اپیل کا فیصلہ آجاتا ہے اور اس منفی فیصلہ کی توثیق کرتی ہے جو مجھے اس سے پہلے انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس (IPO) سے وصول ہوا تھا تو کیا اس صورت میں مَیں کام کرنے کا اجازت نامہ کھو دوں گا/گی جب کہ میں انٹرنیشنل پروٹیکشن سٹرینڈ آف آن ڈاکومینٹڈ مائیگرینٹس سکیم کے تحت اپنی درخواست پر فیصلہ کے انتظار میں ہوں؟

آپ کی درخواست برائے تحفظ کو نمٹانے والی انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس **(IPO)** ٹیم اُس **IPO** ٹیم سے مشاورت کرے گی جو آپ کی اُس درخواست کو نمٹا رہی ہے جس میں آپ آن ڈاکومینٹڈ مائیگرینٹ سکیم کے انٹرنیشنل پروٹیکشن سٹرینڈ کے تحت رہنے کی اجازت کی استدعا کرر ہے ہیں۔ ایسا کرنے کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ تمام فیصلے ہر ممکن حد تک جلدی کیے جا تے ہیں۔ **IPO** اس

بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرے گا کہ جہاں ممکن ہو، درخواست دہندگان کو کام کے مقام تک رسائی کے حوالے سے کوئی نقصان نہ ہو۔

سیکشن 3۔ درخواست کا عمل

3.1میں درخواست کب جمع کرا سکتا/سکتی ہوں؟

- انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن سکیم کے لیے درخواستوں کی وصولی کا عمل 7 فروری 2020 کو صبح 10 بجے سے شروع ہوگا۔
- سکیم کے متعارف ہونے سے پہلے انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس نشاندہی کیے گئے ممکنہ طور پر اہل درخواست دہندگان کو تحریری طور پر سکیم کے بارے میں آگاہ کرے گا۔
- **اگر آپ کو انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کی طرف سے ممکنہ اہل درخواست دہندہ کے طور پر شناخت نہیں کیا گیا اور آپ کو ان کی طرف سے کوئی تحریر موصول نہیں ہوئی لیکن آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اہلیت کی شرائط پر پورا اترتے ہیں تو پھر آپ درخواست جمع کراسکتے ہیں تاکہ آپ کو زیر غور لایا جائے۔**
- **اگر آپ سکیم کی اہلیت کی شرائط پر پورا اُترتے ہیں(مذکورہ سیکشن 1 ملاحظۃ کریں) تو ضروری ہے کہ آپ 7 اگست 2022 تک رات 11:59 بجے سے پہلے درخواست جمع کرائیں۔**
- **برائے مہربانی نوٹ فرمائیں کہ ان تاریخون کے علاوہ انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کسی بھی صورت درخواست قبول نہیں کرے گا۔**

3.2میں درخواست کس طرح جمع کرا سکتا/سکتی ہوں؟

- درخواست لازمی طور پر صرف اور صرف IPRSU@ipo.gov.ie پر جمع کرائی جانی چاہیئں۔کسی اور ای میل پتہ پر ارسال کی گئی درخواست کو زیر غور نہیں لایا جائے گا۔
- درخواست فارم **قابل ترمیمPDF** شکل میں www.ipo.gov.ie/whatsnew پر دستیاب ہے۔ درخواست دہنہ گان کو چاہیئے کہ مکمل شدہ درخواست کو اپنی کمپیوٹرز لیپ ٹاپ یا آلات میں محفوظ رکھنا چاہئیے اور اسے دیگر دستاویزات کے ہمراہ IPRSU@ipo.gov.ie پر ای میل میں منسلک کرنا چاہیئے۔
- لازم ہے کہ آپ اپنی درخواست بذریعہ ای میل جمع کرائیں جس میں مکمل شدہ قابل ترمیم PDF کی شکل میں اور اس کے ساتھ ساتھ دیگر ضروری دستاویزات منسلک ہونی چاہیئں۔
- آپ 7 فروری 2022 اور 7 اگست 2022 کے درمیان درخواست جمع کراو سکتے ہیں۔ (تاریخیں بھی شامل ہیں)
- IPO بذریعہ ڈاک وصول ہونے والی درخواستوں کو قبول نہیں کرے گا۔
- IPO نامکمل درخواستوں یا ایسی درخواستوں پر عمل نہیں کرے گا جو اوپر دی گئی ای میل ایڈریس کے علاوہ کسی اور طریقہ کار کے ذریعے ارسال کی گئیں۔

3.3کیا اس درخواست کے لیے کوئی فیس ہے؟

انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن سکیم کی درخواست کے لیے کوئی فیس نہیں ہے۔

3.4میرے درخواست جمع کرانے پر کیا مجھے کوئی منظوری/رسید ملے گی؟

جی ہاں! آپ کی درخواسےت منظور ہونے پہ آپ کو تصدیقی ای میل وصول ہوگی۔

3.5درخواست پر عمل ہونے میں کتنا وقت لگے گا؟

درخواست پر عمل کرنے کا وقت مختلف ہوسکتا ہے جس کا انحصار درخواستوں کی پیچیدگی اور سکیم کے لئے IPO کو موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد پر ہے۔

3.6 ؟ اپنی درخواست کی کیفیت معلوم کرنے کے لیے میں IPO سے رابطه کس طرح کرسکتا/سکتی ہوں؟

- **اگرآپ IPO سے صرف اس صورت میں رابطه کریں جب ایسا کرنے کی ضرورت ہوتو یه چیز کیا کےلیئے بہت زیادہ معاون ثابت ہوگی۔ اس کے نتیجے میں IPO کے پاس درخواستوں پر عمل کرنے کےلئیے زیادہ سے زیادہ وقت ہوگا۔**
- آپ اپنے سوالات IPRSU@ipo.gov.ie پر ای میل کر سکتے ہیں۔
- برائے مہربانی (ای میل میں) اپنا نام، حواله نمبر اور رابطه کی تفصیلات شامل کریں۔
- لازم ہے که آپ صورت حال میں آنے والی تبدیلی کے بارے میں IPO کو آگاہ رکھیں۔مثال کے طور پر ای میل یا گھر کے پته کی تبدیلی۔ اگر آپ اپنا گھر کا ہته تبدیل کرتے ہیں تو لازمی ہے که آپ اس بارے میں فوری طور پر IPO کو آگاہ کریں کیونکه آپ کی درخواست سے متعلق فیصله کا خط اسی پتے پر ارسال کیاجائے گا۔

3.7 ؟ اپنی درخواست فارم کے حصه کے طور پر مجھے اپنا ذاتی ای میل ایڈریس کب فراہم کرنا ہے؟

تمام درخواست دہنه گان کے لیے ذاتی ای میل ضروری ہے۔ درخواست سے متعلق امور بذریعه ای میل ارسال کیے جائیں گے۔

علاوہ ازیں درخواست کے evetting عمل کی تکمیل کےلئیے آپ کو لازمی طور پر ذاتی ای میل ایڈریس جمع کرانا چاہیئےتاکه IPO آپ کو evetting فارم ارسال کرسکے۔

معلومات کی حفاظت (ڈیٹا پروٹیکشن) سے متعلق قانون سازی کے تحت ہم (evetting) کی درخواست ہم کسی تیسرے فریق کو ارسال نہیں کر سکتے۔

درخواست پر عمل کے دوران آپ کسی بھی وقت ای میل ایڈریس تبدیل کر سکتے ہیں۔اگر آپ نے درخواست جمع ہوجانے کے بعد ای میل ایڈریس تبدیل کیا ہے تو آپ کو IPRSU@ipo.gov.ie پر ہمیں ای میل کرکے اس تبدیلی کے بارے میں آگاہ کرنا ہوگا۔ براہ مہربانی اس ای میل میں اپنا نام ، حواله نمبر اور رابطه کی تفصیلات شامل کریں۔

IPO کو بذریعه ای میل اپنی درخواست جمع کرانے سے پہلے آپ درخواست فارم پر اپناای میل ایڈریس تبدیل کرسکیں گے۔

آپ کی طرف سے درخواست فارم جمع کرائے جانے کے بعد آپ اس کے کسی بھی مواد کو تبدیل نہیں کرسکیں گے۔

3.8 ؟ کیا میں درخواست فارم میں کسی اور شخص کا ای میل ایڈریس استعمال کر سکتا/سکتی ہوں؟

16 سال سے زائد عمر کے تمام درخواست دہندگان کے لیے اپنا ذاتی ای میل ایڈریس جمع کرانا لازم ہے۔ یہ ای میل ایڈریس آپ کو درخواست سے متعلق ای میلز ارسال کرنے کے لیئے استعمال کیاجاتا ہے۔ 16 سال سے کم عمر درخواست دہندگان اپنے سرپرست /والدین کا ای میل ایڈریس استعمال کرسکتے ہیں۔

16 سال سے زائد عمر کے تمام درخواست دہندگان کو eVetting (تحقیق) کے عمل سے گزرنا ہوگا۔ eVetting کے لیے دعوت نامہ صرف درخواست دہنگان کے ذاتی ای میل ایڈریس پر ارسال کیا جاتا ہے۔ اگر آپ ذاتی ای میل ایڈریس جمع نہیں کراتے تو ہم آپ کو eVetting کے لیے دعوت نامہ ارسال نہیں کرسکیں گے، اور آپ کی درخواست پر عمل کرنے سے قاصر ہوں گے، اور آپ کی درخواست کو مسترد کیا جاسکتا ہے۔

ضروری ہے کہ آپ درخواست کے ساتھ فراہم کیے گئے ای میل تک باقاعدگی سے رسائی حاصل کریں۔ آپ کو اپنے سپام فولڈر کو بھی باقاعدگی سے چیک کرنا چاہیئے۔

3.9 ? مجھے eVetting (تحقیق) کے عمل سے کیوں گزرنا ہوگا؟

اہلیت کا معیار جو انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن سکیم کے تحت (رہائش) کی اجازت حاصل کرنے کے لیے پورا کرنا ضروری ہے، وہ یہ ہے کہ آپ اچھے کردار کے حامل ہوں اور مجرمانہ سرگرمی میں ملوث نہ رہے ہوں۔

درخواست کے عمل کے حصہ کے طور پر، 16 سال سے زائد عمر کے تمام درخواست دہندگان کو eVetting کے عمل سے گزرنا ہوگا۔

Vetting (تحقیق) سے مراد وہ عمل ہے جس میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ کہیں آپ مجرمانہ ریکارڈ کے حامل تو نہیں ہیں۔ یہ عمل ایک آن لائن فارم کے ذریعے انجا م دیا جاتا ہے جس کی تفصیلات آپ کو ارسال کی جائیں گی۔

eVetting (تحقیق) کے نتیجے میں یہ بات سامنے آئے گی کہ آئرلینڈ یا دوسرے کسی ملک میں آپ سے متعلق ایسا کوئی مجرمانہ ریکارڈ موجود نہیں ہے جسے افشا کیا جائے، یا آئرلینڈ یا کسی دوسرے ملک میں مجرمانہ ریکارڈ کی معلومات سے متعلق بیان، یا پھر جو بھی صورت حال ہوگی اس کے مطابق بیان۔

3.10 eVetting کا عمل کیا ہے؟

مرحلہ 1:

اگر آپ کی عمر 16 سال سے زائد ہے تو آپ کی درخواست کے حوالے سے ہماری طرف سے کوئی فیصلہ کیے جانے سے پہلے آپ کو IPO کی طرف سے eVetting کی درخواست مکمل کرنے کا دعوت نامہ موصول ہوگا۔ آپ کے لیے یہ عمل مکمل کرنا لازم ہے۔ اس کی شرط یہ ہے کہ آپ اچھے کردار کے حامل ہوں اور کسی مجرمانہ سرگرمی میں ملوث نہ ہوں۔ **Vetting (تحقیق) کا عمل انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کی طرف سے Garda Siochana National Vetting Bureau سے کرایا جائے گا۔ درخواست دہندگان کو براہ راست Garda Vetting Bureau سے رابطہ نہیں کرنا چاہیئے۔**

آپ کو درج ذیل معلومات فراہم کرنے کا کہا جائے گا۔

- آپ کا نام
- تاریخ پیدائش
- ای میل ایڈریس اور رابطہ نمبر
- موجودہ پتہ

An Garda Siochana کے Garda National Vetting Bureau کو یہ اختیار دینا کہ وہ محکمہ انصاف کے انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن سکیم یونٹ کو وہ سٹیٹمنٹ/بیان پیش کرے کہ آئرلینڈ یا کسی دوسرے ملک میں (آپ سے متعلق

مجرمانہ ریکارڈ کی کوئی معلومات نہیں ہیں، یا یہ بیان کہ آئرلینڈ یا کسی دوسرے ملک میں (آپ سے متعلق) مجرمانہ ریکارڈ کی معلومات موجود ہیں، یا جو بھی صورت حال ہو اس کے مطابق جواب۔

مرحلہ 2:

جب IPRSU کو آپ کا دستخط شدہ دعوتی فارم بذریعہ ای میل موصول ہوگا (مرحلہ 1) تو آپ کو:

- National Vetting Bureau کی طرف سے ایک ای میل موصول ہوگی جس میں آن لائن Vetting (تحقیق) کے درخواست فارم کی براہ راست لِنک موجود ہوگی۔
- Vetting کے آن لائن درخواست فارم کو مکمل کرنے اور جمع کرانے کے لیے 30 دن ہوں گے۔
- آپ کو شمالی آئرلینڈ کے کسی پتہ جہاں آپ رہائش پذیر رہے، کا پوسٹ کوڈ (6 کریکٹرز) کا اندراج کرنا ہوگا۔

آپ کو درج ذیل معلومات فراہم کرنی ہوں گی

- پیدائش کے وقت رکھا گیا نام
- جائے پیدائش
- پاسپورٹ نمبر
- والدہ کا خاندانی نام
- پیدائش کے بعد وہ تمام پتہ جات جہاں آپ رہائش پذیر رہے
- کوئی دوسرے نام جن کے ذریعے آپ جانے جاتے ہوں
- اُن سزاؤں کی تفصیلات جو آپ کو (آئرلینڈ یا کسی دوسرے ملک) میں سنائی گئیں

آپ کو یہ موقع حاصل ہوگا کہ اپنی درج کی گئی معلومات پر نظرثانی کریں۔ آپ کی طرف سے ان تفصیلات کے حوالے سے اطمینان ہونے پر آپ Vetting (تحقیق) کی مکمل درخواست جمع کراسکتے ہیں۔

مرحلہ 3:

آپ کی مکمل Vetting درخواست کا جائزہ انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن سکیم یونٹ کی طرف سے لیا جائے گا۔ اگر درخواست کے حوالے سے کوئی مسائل ہوئے تو یہ آپ کو واپس کردی جائے گی۔ بصورت دیگر، یہ درخواست National Vetting Bureau کو بھیج دی جائے گی۔

تحقیق کے نتیجے میں حاصل ہونے والے انکشافات National Vetting Bureau کی طرف سے انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن سکیم یونٹ کو فراہم کیے جائیں گے اور آپ کی درخواست سے متعلق فیصلہ کرتے ہوئے ان انکشافات کو بھی زیر غور لایا جائے گا۔

E-Vetting کا انعقاد Garda Siochana National Vetting Bureau کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ The National Vetting Bureau دراصل Garda Siochana کا حصہ ہے۔

3.11 <u>کیا میں eVetting کے عمل سے گزرنے کی بجائے پولیس کلیئرنس سرٹیفکیٹ جمع کرا سکتا/سکتی ہوں؟</u>

جی نہیں۔ آپ متبادل کے طور پر پولیس کلیئرنس فارم جمع نہیں کرا سکتے۔ Garda کی طرف سے تحقیق کا عمل پولیس سرٹیفکیٹ حاصل کرنے جیسا نہیں ہے۔ Garda کی طرف سے تحقیق کے نتائج آئرلینڈ میں ان لوگوں کو فراہم کیے جاتے ہیں جنہیں کئی وجوہات کی بنا پر ان کی ضرورت ہوتی ہے۔

3.12 کیا میں اپنی eVetting کی درخواست کی کیفیت کا پتہ لگا سکتا/سکتی ہوں؟؟

آپ ہماری طرف سے بھیجی گئی ای میل میں دی گئی لنک پر کلِک کر کے اپنی eVetting کی کیفیت کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ اس حوالے سے پیش رفت کے بارے میں جاننے کے لیے آپ کو "Track Application" پر کلک کرنا ہوگا۔

3.13 اپنی درخواست پر، مجرمانہ ریکارڈ کی نشاندہی کے طور پر، کیا مجھے آپ کو یہ بتا نے کی ضرورت ہے کہ میں نے کون سی سزائیں بھگتی ہیں؟؟

جی ہاں۔ کریمینل جسٹس (پوری کی گئی سزائیں اور مخصوص انکشافات) ایکٹ 2016 کے سیکشن 8 کے مطابق آپ کے لیے لازم ہے کہ ریاست میں رہنے کی اجازت کے حصول کی خاطر درخواست دیتے ہوئے ان سزاؤں کے بارے میں بتائیں جو آپ نے پوری کیں۔ یہ ایکٹ درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

www.irishstatutebook.ie/eli/2016/act/4/section/8/enacted/en/html

لازم ہے کہ آپ ان ڈاکو مینٹڈ سکیم اور vetting (تحقیق) کی درخواست دونوں میں اپنی پوری کی گئی سزاؤں کے بارے میں تفصیلات فراہم کریں۔ ہم تمام تنازعات/جرائم کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں قطع نظر اس سے کہ وہ کہاں پیش آئے اور کتنا عرصہ پہلے وقوع پذیر ہوئے۔ اس میں پوری کی گئی سزائیں بھی شامل ہیں۔ آپ اپنی درخواست کے حصہ کے طور پر اپنی تمام سزاؤں کی مکمل تفصیلات فراہم کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

3.14 ؟ میرے بچے کی عمر 18 سال سے کم ہے، کیا اُسے تحقیق کے عمل سے گزرنے کے لیے رضامندی ظاہر کرنے کی ضرورت ہے؟

ہر وہ درخواست دہندہ جس کی عمر 16 سال سے زائد ہے، کو eVetting کے عمل سے گزرنا چاہیئے۔ وہ بچے جن کی عمر 16 اور 18 سال کے درمیان ہے، کے لیے ایک رضامندی فارم پر دستخط کرنا لازم ہے جسے ان کے والدین یا سرپرست کی جانب سے جمع کرایا جانا چاہیئے۔ والدین/سرپرست کو یہ فارم اَن ڈاکومینٹڈ سکیم یونٹ کی طرف سے فراہم کیا جائے گا۔

3.15 میں نیشنل ویٹنگ بیورو کی طرف سے افشا کی گئی تحقیقاتی تفصیلات سے متفق نہیں ہوں۔ میں کیا کر سکتا/سکتی ہوں؟؟

اگر آپ تحقیق کے نتیجے میں ہونے والے انکشافات کی تفصیلات سے متفق نہیں ہیں تو آپ ہمیں آگاہ کرسکتے ہیں کہ آپ متفق کیوں نہیں ہیں۔ ہم آپ کے لیے اس معاملے پر نظرثانی کریں گے۔ آپ کو IPRSU@ipo.gov.ie پر ہمیں ای میل کرنی ہوگی اور ان حصہ جات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کرنا ہوگا جن سے آپ متفق نہیں ہیں۔ ہم آپ کے سوالات اور وضاحتوں کو National Vetting Bureau کو ارسال اور انہیں نظرثانی کی درخواست کریں گے۔

3.16 اپنے درخواست فارم کے حصہ کے طور پر مجھے کون سی دستاویزات جمع کرانے کی ضرورت ہے؟؟

انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن سکیم کے لیے اپنی اہلیت کو ثابت کرنے کے لیے درخواست دہندگان کو اہم تفصیلات فراہم کرنی ہوں گی۔ درخواست دہندگان کو اپنا TRC کارڈ نمبر فراہم کرنا اور درخواست کی تاریخ کی تصدیق کرنی ہوگی۔

یہ تصدیق محکمہ اطفال، مساوات، معذوری، ہم آہنگی اور نوجوانان کی طرف سے رہائشی مراکز کے ہفتہ وار رجسٹرز کی جانچ کر کے کی جائے گی۔ درخواست دہندگان کو ذیل میں بیان کی گئی دستاویزات بھی فراہم کرنی ہوں گی۔

وہ درخواست دہندگان جو ڈائریکٹ پروویژن میں رہائش پذیر نہیں رہے انہیں یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ درخواست کے عمل کے دوران تسلسل کے ساتھ ریاست میں رہائش پذیر رہے۔

اس سکیم میں تسلسل کے ساتھ رہائش پذیر رہنے کو ثابت کرنے کی غرض سے درج ذیل دستاویزات کی فہرست قبول کی جائے گی۔ یہ فہرست طویل/پریشان کن نہیں ہے:

- محکمہ اطفال، مساوات، معذوری، ہم آہنگی اور نوجوانان کی بین الاقوامی تحفظ (انٹرنیشنل پروٹیکشن) کے لیے رہائشی خدمات کی دستاویزات؛
- سماجی تحفظ کی سٹیٹمنٹس؛
- یوٹیلٹی بلز (یعنی بجلی/ٹیلی فون/گیس/کیبل ٹی وی/انٹرنیٹ فراہم کنندہ/موبائل فون بِلز)؛
- Residential Tenancies Borad میں اندراج
- ملازمت کی تفصیلات کا خلاصہ/ P21s / P45 / P60؛ یا مساوی
- ثبوت کہ درخواست دہندہ نے آئرلینڈ میں جونیئر سرٹیفکیٹ اور لیونگ سرٹیفکیٹ کا امتحان دیا ہے؛
- آئرلینڈ میں واقع کسی سکول کے پرنسپل کی طرف سے خط جو پچھلے پانچ سال کے دوران سکول حاضری کی تصدیق کرے؛
- بینک/بلڈنگ سوسائٹی/کریڈٹ یونیئن کی طرف سے گوشوارے یا دیگر خط و کتابت (بشمول وہ گوشوارے/تفصیلات جو ملک کے اندر سرگرمی کے بارے میں ہوں)۔ (سٹور کارڈز/کیٹالاگ کمپنیوں کے گوشوارے قابل قبول نہیں ہیں)۔
- درخواست دہندہ اور کسی تیسرے فریق کے درمیان رقوم کی منتقلی جو ملک میں رقم کی منتقلی کی کسی سہولت جیسا کہ ویسٹرن یونین کے ذریعے ہوئی، کے ثبوت؛
- آئرلینڈ میں کسی ڈاکٹر/ہسپتال کی طرف سے خط؛
- بچوں کے لیے ویکسینیشن پاسپورٹ یا کووڈ-19 ویکسینیشن کارڈ جو آئرلینڈ میں جاری ہوا؛
- آئرلینڈ کے کسی ادارے مثال کے طور پر حکومتی محکمہ جات؛ HSE؛ رجسٹر برائے رائے دہندگان/انتخابی کارڈز؛ CAO؛ An Garda Siochana؛ سرکاری/نجی ہسپتال؛ RTB یا درجہ سوم کا کالج؛ سیکنڈری سکول/ٹریننگ ایجنسی؛ NCT رپورٹس یا یاد دہانیاں؛ An Post؛ ٹی وی لائسنس; نیشنل گورنمنٹ ہیلتھ سکریننگ پروگرام(ز) اور/یا
- فعال انشورنس پالیسی سے متعلق کسی انشورنس کمپنی کی خط و کتابت (صرف گھر یا کار کی انشورنس پالیسی)

نوٹ: صرف دوستوں/ہمسائیوں کے خطوط کو ریاست میں رہائش پذیر رہنے کے ثبوت کے طور پر قبول نہیں کیا جائے گا۔ اس طرح کی دستاویزات کو صرف معاونتی دستاویزات کے طور پر جمع کرایا جانا چاہیئے۔

3.17 میں اپنی دستاویزات کو ایک PDF کی شکل میں یکجا کس طرح کر سکتا/سکتی ہوں؟

ساده ترین طریقہ Use File>New Document ہے جس کے بعد آپشن "Combine Files into a Single PDF"

فائل لسٹ باکس کھلے گا

ان تمام فائلز کو گھسیٹ کر اندر لے جائیں جنہیں آپ ایک PDF فائل میں ضم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ PDF فائلز یا ٹیکسٹ، تصاویر، ورڈ، ایکسل یا پاورپوائنٹ دستاویزات کے کسی بھی امتزاج کو فہرست میں شامل کرسکتے ہیں۔

برائے مہربانی درج ذیل لِنک ملاحظہ فرمائیں:

https://www.adobe.com/ie/acrobat/online/merge-pdf.html <

3.18کیا مجھے ایک وکیل یا این جی او (NGO) کے ذریعے انٹرنیشنل پروٹیکشن سکیم ریگولرائزیشن سکیم یونٹ کے لیے درخواست دینے کی ضرورت ہے؟

کسی وکیل یا NGO کے ذریعے درخواست جمع کرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

تمام درخواستیں ترتیب وار (اپنی باری پر) عمل میں لائی جاتی ہیں، قطع نظر اس سے کہ آپ نے درخواست خود جمع کرائی تھی یا وکیل یا NGO نے آپ کی طرف سے جمع کرائی۔

اگر آپ وکیل یا NGO کے ذریعے درخواست جمع کرانے کا فیصلہ کرتے ہیں تو آپ کے قانونی نمائندہ کو مختار نامہ (لیٹر آف اتھارٹی) منسلک کرنا ہوگا۔ اس مختار نامہ پر درخواست دہندہ کے دستخط موجود ہونے چاہیئں جو انہیں یہ اختیار دیں کہ وہ آپ کی طرف سے درخواست جمع کرائیں اور IPO کے ساتھ خط و کتابت کریں۔ اگر کسی نابالغ بچے کی درخواست پیش کی جا چکی ہے تو والدین/سرپرست بچے کی طرف سے اس مختارنامہ پر دستخط کرسکتے ہیں۔

سیکشن 4: درخواست منظور ہوگئی

4.1میری درخواست منظور (کامیاب) ہوجاتی ہے تو اس صورت میں کیا ہوتا ہے؟

- اگر آپ کی درخواست کامیاب ہوجاتی ہے تو آپ کو IPO کی طرف سے فیصلہ کا خط بذریعہ ڈاک موصول ہوگا۔ اس میں آپ کو سٹیمپ 4 کی بنیاد پر 2 سال (رہائش پذیر) رہنے کا اجازت نامہ جاری کیا جا ئے گا۔
(یہ خط انتہائی اہم ہے اس لیے برائے مہربانی اسے کسی محفوظ جگہ پر رکھیں)
- اگر آپ کی عمر 16 سال سے زائد ہے تو آپ کو (رہائش پذیر ہونے) کے لیے دیے گئے اجازت نامہ کا اندراج کرانے کے لیے مقامی امیگریشن آفس جانا ہوگا۔ برائے مہربانی نوٹ فرمائیں کہ اجازت نامہ کا اندراج کرانا آپ کے لیے قانونی طور پر لازم ہے ۔
- اگر آپ ڈبلن شہریا ڈبلن کاؤنٹی میں رہائش پذیر ہیں تو آپ کو اجازت نامہ کے اندراج کے لیے Burgh Quay Registrations Office جانا ہوگا اور آئرش ریزیڈنس پرمٹ (آئرلینڈ میں رہائش پذیز ہونے کا اجازت نامہ) وصول کرنا ہوگا۔
- لازم ہے کہ آپ اپوائنٹمنٹ حاص کرنے کےلیے Quay Burgh میں رجسٹر ہوں
- اگر آپ ڈبلن شہر یا ڈبلن کاؤنٹی کے علاوہ ملک کے کسی بھی حصہ میں رہائش پذیر ہیں تو آپ کو مقامی Garda Registration Office میں اندراج کرانا ہوگا۔
- آپ درج ذیل لِنک پر Garda Registration Offices کی فہرست ملاحظہ کرسکتے ہیں:
- اندراج کراتے وقت لازم ہے کہ آپ کو (درخواست کی) منظوری کا خط اور درست پاسپورٹ یا آئرش حکومت کے منظور شدہ کسی محکمہ سے جاری کردہ کوئی ایسی مساوی دستاویز اپنے ہمراہ لانی ہوگی جو آپ کی شناخت اور قومیت کی تصدیق کرے۔ تاہم اگر آپ ایسا کرنے سے قاصر ہیں تو آپ کو تسلی بخش توجیح پیش کرنی ہوگی۔ اگر اس سکیم کے تحت آپ کی درخواست کامیاب ہوجاتی ہے تو آپ کو سٹیمپ 4 کی شرائط کے تحت امیگریشن کی اجازت دے دی جا ئے گی۔ ان دستاویزات کو پیش کرنے میں ناکامی کی صورت میں امیگریشن افسر آپ کے اندراج سے انکار کرسکتا/سکتی ہے۔

4.2سٹیمپ 4 مجھے کیا کرنے کی اجازت دیتا ہے؟

آپ کی سٹیمپ 4 کے تحت حاصل اجازت نامہ آپ کو:

- ملازمت کے اجازت نامہ کے بغیر ایک شعبہ میں کام کرنے کے قابل بنا ئے گا، جس پر متعلقہ پیشہ ورانہ اور دیگر اداروں کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔
- کاروبار قائم اور شروع کرنے کی اجازت؛ اور

- حکومتی اداروں یا ایجنسیوں کی طرف سے کیے گئے فیصلہ کے مطابق ریاستی فنڈز (رقوم) اور خدمات تک رسائی

سٹیمپ 4 کی عمومی شرائط سے متعلق مزید معلومات کے لیے آپ درج ذیل لنک ملاحظہ کرسکتے ہیں:

https://www.irishimmigration.ie/registering-your-immigration-permission/information-on-registering/immigration-permission-stamps/

4.3اس دو سال کے اجازت نامہ کی معیاد مکمل ہونے پر مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

دو سال کے اس اجازت نامہ کے ختم ہونے سے قبل آپ کو اِس کی تجدید کے لیے مقامی امیگریشن آفس سے رابطہ کرنا ہوگا۔ آپ کے اجازت نامہ کی تجدید کے حوالے سے معلومات درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہیں: www.irishimmigration.ie

4.4میری طرف سے اجازت نامہ کی تجدید کرانے پر، یہ تجدید کتنے عرصہ کے لیے ہوگی؟

جب آپ کو منظوری کا خط جاری کیا جاتا ہے تو اس خط کے ساتھ بہت سی شرائط منسلک ہوتی ہیں۔ اگر آپ ان شرائط کی خلاف ورزی نہیں کرتے تو آپ اجازت نامہ کی سٹیمپ 4 کی شرائط پر مزید تین سالوں کے لیے تجدید حاصل کریں گے۔

اجازت نامہ کی تجدید کے لیے آپ کو منظوری کا اصل خط پیش کرنا ہوگا اس لیے ضروری ہے کہ آپ وہ خط محفوظ جگہ پر رکھیں۔

4.5مجھے دی گئی اجازت کے ساتھ کون سی شرائط مُنسلک ہیں؟

- اس سکیم کے تحت تمام کامیاب درخواست دہندگان کو سٹیمپ 4 کی شرائط کے تحت ریاست میں رہنے کا اجازت نامہ جاری کیا جا ئے گا۔ لازم ہے کہ آپ Gardai (آئرلینڈ کی پولیس) یا امیگریشن اداروں کی شدید توجہ مبذول نہ کرائیں۔
- آپ کو تسلسل کے ساتھ ریاست میں رہائش پذیر رہنا چاہیئے
- آپ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ آپ کو جاری کیا گیا اجازت نامہ کسی دوسرے شخص جو آپ کا تعلق دار ہے یا نہیں ہے، کو ریاست میں رہنے کا کوئی حق تفویض نہیں کرتا۔

مسلسل رہائش کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اس عارضی اجازت نامہ کے پورے دورانیہ میں ریاست میں قیام کرنا ہوگا۔ تسلسل کے ساتھ رہائش آپ کو درج ذیل دورانیہ کے لیے ریاست سے باہر جا نے کی اجازت دیتی ہے:

- چٹھیاں
- خاندان میں غیر معمولی حالات
- ریاست کے اندر ملازمت یا کاروبار سے متعلق اپنے امور جن میں آپ کو ریاست سے باہر جا نے کی ضرورت ہو

4.6 اگر مجھے اِس سکیم کے تحت اجازت نامہ جاری ہوتا ہے اور میں اسے اپنے لوکل امیگریشن افسر کے ہاں رجسٹر نہیں کراتا/کراتی تو کیا اس کی معیاد ختم ہونے پر اس کی تجدید کی جا ئے گی؟

جی نہیں۔ آئرش امیگریشن سے متعلق قانون سازی کے تحت ریاست میں موجود 16 سال سے زائد عمر کے تمام غیر EEA لوگوں کو اپنے اجازت نامہ کا اندراج مقامی امیگریشن دفتر میں کرانا ہوگا۔

- اپنے اجازت نامہ کا اندراج نہ کروانا جرم ہے
- آپ کا اندراج دو سال کے لیے کارآمد ہوگا
- 16 سال سے کم عمر بچوں کا فی الوقت مقامی امیگریشن آفس میں اندراج کرانا ضروری نہیں۔ 16 سال سے زائد عمر کا ہوجانے پر انہیں لازماً مقامی امیگریشن آفس میں جا کر ریاست میں اپنا پہلا اندراج مکمل کرنا ہوگا۔ اندراج کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا منظوری کا خط اپنے ہمراہ لائیں۔

4.7اگر مجھے سٹیمپ 4 کی شرائط پر اجازت دی جاتی ہے تو کیا میرے خاندان کے افراد کو بھی اجازت حاصل ہوتی ہے؟

اگر آپ کے اہل خانہ:

- اس سکیم کی اوپر بیان کردہ شرائط پر پورا نہیں اترتے؛ اور
- اس سکیم کے لیے اپنے نام سے ایک الگ درخواست جمع کراتے ہیں

تو انہیں اس سکیم کے تحت ریاست میں رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

اگر آپ کے دیگر ایسے اہل خانہ ریاست میں رہائش پذیر ہیں جو اس سکیم کے تحت درخواست جمع کرانے کے اہل نہیں تھے تو آپ کو امیگریشن سروسز ڈلیوری کو تحریری طور مطلع کرکے اپنے ان اہل خانہ کو اپنے ساتھ رہائش پذیر رکھنے کی اجازت حاصل کرسکتے ہیں۔ رابطہ کی متعلقہ تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہیں:

www.irishimmigration.ie

4.8اس سکیم کے تحت مجھے اجازت ملنے کے بعد، کیا میں آئرلینڈ میں رہائش کے لیے اپنی فیملی کو ساتھ لا سکتا/سکتی ہوں؟

یہ سکیم آپ کے اہل خانہ کو ریاست میں آپ کے ساتھ رہنے کا حق فراہم نہیں کرتی تاہم اگر آپ اس سکیم کے تحت رہائش کا اجازت نامہ حاصل کرنے کے بعد اپنے اہل خانہ کو اپنے ساتھ رکھنا چاہتے ہیں تو آپ Non EEA Family Reunification پالیسی کے تحت اس کے اہل ہوسکتے ہیں۔

پالیسی دستاویز درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہے:

https://www.irishimmigration.ie/wp-content/uploads/2021/04/Non-EEA-De-Facto-Partners-of-Irish-Nationals.pdf

4.9 مجھے ریاست/ملک میں رہائش پذیر ہونے کی اجازت جاری کی گئی ہے، کیا یہ اجازت واپس لی جاسکتی ہے؟

یہ نوٹ کرنا انتہائی لازم ہے کہ آپ کو ریاست میں رہنے کے حوالے سے یہ اجازت نامہ ان تحقیقات کے نتیجے میں جاری کیا جاتا ہے کہ آیا آپ نے ریاست یا دیگر علاقہ جات کے قوانین پر عمل کیا ہے یا نہیں، اور یہ کہ آپ کو کسی جرم کی پاداش میں سزا نہیں سنائی گئی اور آپ کسی مجرمانہ سرگرمی میں ملوث نہیں رہے۔

اگر آپ کو ریاست کے رہائشی اجازت نامہ جاری کرنے والے وزیر کو معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی فراہم کردہ معلومات درست نہیں تھیں تو وہ ریاست میں آپ کی حیثیت پر نظرثانی کرسکتا/سکتی اور اجازت نامہ منسوخ کرسکتا/سکتی ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو وزیر آپ کو ملک بدر کرنے کی تجویز دے سکتا/سکتی ہے۔

معلومات کی ذیل فہرست جو کہ زیادہ طویل نہیں ہے، معلومات کی ان اقسام میں سے ہے جن کے نتیجے میں وزیر آپ کا اجازت نامہ منسوخ کرسکتا/سکتی ہے۔

- معلومات جن سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ آپ نے اجازت نامہ کی شرائط کی تعمیل نہیں کی؛
- معلومات جو آپ کے کردار یا رویہ سے متعلق ہوں (چاہے وہ اجازت نامہ جاری کیے جانے سے پہلے یا بعد کی ہوں) بشمول وہ معلومات جو مجرمانہ سرگرمیوں میں آپ کی سزایابی سے متعلق ہوں۔
- معلومات جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہوں کہ آپ نے وزیر یا ریاستی اداروں کو غلط یا گمراہ کن معلومات فراہم کیں

4.10 اگر مجھے ریاست/ملک میں رہنے کی اجازت جاری کی جاتی ہے انٹرنیشنل پروٹیکشن (بین الاقوامی تحفظ) کے لیے میری دی گئی درخواست کا کیا ہوگا؟

وہ درخواست دہندگان جن کی انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن سکیم کے تحت درخواست منظور ہوجاتی ہے وہ اپنی مرضی سے انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن سکیم سے نکلنے کا انتخا ب کرسکتے ہیں۔ وہ درخواست دہندگان جو انٹرنیشنل پروٹیکشن ریگولرائزیشن سکیم سے نکلنے کا انتخاب نہیں کرتے ان کی درخواستوں پر بین الاقوامی تحفظ (انٹرنیشنل پروٹیکشن) کے لیے عمل درآمد کیاجائے گا۔

سیکشن 5: درخواست مسترد ہوجاتی ہے

5.1اگر میری درخواست مسترد کردی جاتی ہے تو اس صورت میں کیا ہوتا ہے؟

- IPO آپ کو خط جاری کرکے وضاحت کرے گا کہ آپ کی درخواست مسترد کیوں کی گئی
- آپ درخواست مسترد ہونے کی تصدیق کرنے والے خط کے جاری ہونے تین کاروباری دنوں کے اندر اس فیصلہ کے خلاف اپیل کرسکتے ہیں
- لازم ہے کہ آپ یہ اپیل بذریعہ درج ذیل پتہ پر ارسال کریں: https://inisonline.jahs.ie/user/login
- آپ کو براہ راست ان وجوہات کا حوالہ دینا چاہیئے جن کی بنیاد پر IPO نے آپ کی درخواست مسترد کی
- آپ کو بیان کرنا چاہیئے کہ آپ IPO کی طرف سے درخواست مسترد کرنے کے فیصلہ سے متفق کیوں نہیں ہیں
- اپیل کے لیے جمع کرائی گئی آپ کی درخواست میں موجود آپ کے بیانات کے ثبوت کے طور پر دستاویزات منسلک ہونی چاہیئں۔

5.2اگر میں درخواست کے مسترد کیے جانے کے فیصلہ کے خلاف اپیل کرتا/کرتی ہوں تو اپیل کی درخواست کے لیے مجھے کون سی دستاویزات منسلک کرنی ہوں گی؟

آ پ کی درخواست مسترد ہونے کے خط میں وہ وجوہات بیان کی گئی ہوں گی جن کی بنا پر آپ کی درخواست مسترد ہوئی۔ اپیل کے فارم میں آپ سے وہ دستاویزات فراہم کرنے کا کہا جاتا ہے جو آپ کی اصل درخواست کے مسترد ہونے کی وجوہات کا ازالہ کریں ۔

آپ کی اپیل کی درخواست میں آپ اضافی دستاویزات منسلک کرکے یہ وضاحت کرسکتے ہیں کہ آپ اس سکیم کے اہل کیوں ہیں۔

برائے مہربانی وہ دستاویزات جمع نہ کرائیں جو پہلے ہی ہمارے پاس موجود ہیں۔

5.3اگر میری اپیل کامیاب نہیں ہوتی تو اس صورت میں کیا ہوگا؟

اگر اپیل کا جائزہ لینے کے بعد آپ کی درخواست پھر بھی کامیاب/منظور نہیں ہوتی تو اس سکیم کے تحت آپ کی درخواست مزید زیر غور نہیں لائی جائے گی۔

5.4اگر میری درخواست کو مسترد تصور کیا جاتا ہے تو اس صورت میں میری درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا کیا ہوگا؟

ایسے درخواست دہندگان جن کی درخواستیں فیصلہ کے ابتدائی مرحلہ پر یا اپیل کے بعد کامیاب نہیں ہوتیں ان کی درخواستوں کو IP (انٹرنیشنل پروٹیکشن) کے لیے عمل میں لایا جائےگا۔

سیکشن 6۔ اضافی سوالات

6.1 مجھے ریاست/ملک میں فوجداری جُرم میں سزا ہوئی ہے، کیا میں ریگولرائزیشن سکیم کے لیے درخواست دینے کا/کی اہل ہوں؟

اس سکیم کے تحت اہل ہونے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اچھے کردار اور رویہ کے حامل ہوں

IPO فیصلہ کرتے ہوئے مجرمانہ نوعیت کے رویہ جو مفاد عامہ اور/یا عوامی پالیسی کے متضاد ہو، کے بارے میں معاملات کو زیر غور لائے گا اور اس بنیاد پر کسی بھی متعلقہ درخواست دہندہ کو رہائشی اجازت نامہ جاری کرنے سے انکار کرسکتا ہے۔

یہ سکیم جو کہ وزیر کے دائرہ اختیار میں ہے، کا مقصد درخواست دہندگان کو فائدہ پہنچانا ہے اور اس میں IPO کو کسی فرد کی رہائش کے لیے انضباطی حقوق کو زیر غور لانے کے لیے مجبور نہیں کرتی۔

یہ IPO کی طرف سے یہ نشاندہی کرنے کا معاملہ ہے کہ آیا ایک درخواست دہندہ اس شرط پر پورا اترتا ہے یا نہیں۔ علاوہ ازیں، درخواست دہندہ سے متعلق تمام معلومات کو زیر غور لایا جائے گا۔

اگرچہ ہر ایک درخواست کو اس کی انفرادی حیثیت کے مطابق زیرغور لایا جائے گا تاہم یہی توقع کی جاتی ہے کہ جرائم کی مد میں سنائی گئی معمولی سزائیں کسی درخواست کے مسترد ہونے کی وجہ نہیں بنیں گی۔

ضروری ہے کہ آپ اپنی درخواست میں، کی گئی قانونی چارہ جوئی یا سنائی جانے والی سزاؤں کی مکمل تفصیلات فراہم کریں۔ ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں آپ کی درخواست مسترد یا دیا گیا اجازت نامہ مسترد کیا جاسکتا ہے۔

6.2مجھے پر فوجداری جرم کے حوالے سے فردِ جرم عائد کر دی گئی ہے اور میں مقدمہ کی عدالتی سماعت کا انتظار کررہا/رہی ہوں۔ کیا اس کا اثر میری درخواست پر ہوگا؟

اس سکیم کے تحت اہل ہونے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اچھے کردار اور رویہ کے حامل ہوں

IPO فیصلہ کرتے ہوئے مجرمانہ نوعیت کے رویہ جو مفاد عامہ اور/یا عوامی پالیسی کے متضاد ہو، کے بارے میں معاملات کو زیر غور لائے گا اور اس بنیاد پر کسی بھی متعلقہ درخواست دہندہ کو رہائشی اجازت نامہ جاری کرنے سے انکار کرسکتا ہے۔

یہ سکیم جو کہ وزیر کے دائرہ اختیار میں ہے، کا مقصد درخواست دہندگان کو فائدہ پہنچانا ہے اور اس میں IPO کو کسی فرد کی رہائش کے لیے انضباطی حقوق کو زیر غور لانے کے لیے مجبور نہیں کرتی۔

یہ IPO کی طرف سے یہ نشاندہی کرنے کا معاملہ ہے کہ آیا ایک درخواست دہندہ اس شرط پر پورا اترتا ہے یا نہیں۔ علاوہ ازیں، درخواست دہندہ سے متعلق تمام معلومات کو زیر غور لایا جائے گا۔

اگرچہ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ کسی درخواست گزار کے خلاف زیر التوا فردِ جرم موجود ہونے کی صورت میں، فوجداری قانون کے مطابق، تب تک بے قصور تصور کیا جاتا ہے جب تک کہ جرم بغیر کسی شک و شبہ کے ثابت نہ ہوجائے۔ یہ بات نوٹ کرنی چاہیئے کہ جہاں تک اچھے کردار اور رویہ کو زیر غور لانے کا تعلق ہے تو اس سکیم کے تحت جمع کرائی گئی درخواستوں پر کسی قیاس، معیار یا بارِ ثبوت کا اطلاق نہیں ہوتا۔

اگرچہ ہر ایک درخواست کو اس کی انفرادی حیثیت کے مطابق زیرغور لایا جائے گا تاہم یہی توقع کی جاتی ہے کہ جرائم کی مد میں سنائی گئی معمولی سزائیں کسی درخواست کے مسترد ہونے کی وجہ نہیں بنیں گی۔

ضروری ہے کہ آپ اپنی درخواست میں، کی گئی قانونی چارہ جوئی یا سنائی جانے والی سزاؤں کی مکمل تفصیلات فراہم کریں۔ ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں آپ کی درخواست مسترد یا دیا گیا اجازت نامہ مسترد کیا جاسکتا ہے۔